

مطبوعات

منظوم قوم [تالیف جناب مسکن بی۔ اے۔ ضخامت ۶۴ صفحات، قیمت ۵ روپے]

ملنے کا پتہ: سکریٹری انجمن خادم المسلمین - بیرون لوہاری دروازہ چلاکوسہ۔

ہندوستان کی چھوت چھات انسانیت کے چہرہ کا سب سے زیادہ بدنام دارغ ہے۔ اس آسمان کے نیچے اچھوتوں سے بڑھ کر شاید ہی کوئی قوم مظلوم ہو۔ ہندو دھرم انھیں چوپایوں سے زیادہ ذلیل سمجھتا ہے، ذلیل رہنے پر مجبور کرتا ہے، اور انکو اتنا گرا دیتا ہے کہ وہ خود اپنے آپ کو ناپاک سمجھنے لگتے ہیں۔ موجودہ دور کی علمی اور سیاسی بیداری نے قدیم زمانے کے نسلی اور لونی امتیاز کی اس بدترین یادگار کو سخت ٹھوکر لگائی اور ہزار ہا برس کی پسی پسی قوم اس بے رحمانہ تشدد کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی۔ ڈاکٹر امبیڈکر اور دوسرے اچھوت لیڈروں نے نہایت کھلے لفظوں میں ہندو دھرم سے بیزاری اور بغاوت کا اعلان کر دیا اور اپنے لیے امن کا کوئی واقعی گہوارہ ڈھونڈھنے لگے۔

یہ کتاب انھیں مظلوموں کو دعوت امن دینے کیلئے لکھی گئی ہے جس میں مولف نے نہایت ہمدردانہ طریقہ سے انھیں سمجھایا ہے کہ ویدوں اور منو سمرتی کی تعلیمات اور ہزاروں برس کی قومی روایات جو ہندو سوسائٹی بنی ہیں، وہ اسوقت تک تم کو اپنے دائرے میں مساوات کا درجہ نہیں دے سکتی جب تک کہ وہ خود اپنے آپ کو فناء نہ کر دے۔ اسکے بعد انھوں نے سوامی دیانند جی کی بے سرو پا تاویلات اور گاندھی جی کی مدبرانہ سیاست بازیوں کی قلعی بھی کھولی ہے اور بتایا ہے کہ ان طریقوں سے دراصل سونے والوں کو تھپکیاں دی جا رہی ہیں تاکہ وہ پھر اپنے خوابوں میں غرق ہو جائیں۔ اولاً تو یہ اصلاحی دعاوی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتے اور اگر ہو بھی جائیں

تب بھی ان غریبوں کا ناسور غم بھر نہیں سکتا۔ یعنی اب بھی ان کی گہرائی میں وہی ذہنیت موجود ہے جسکے طفیل ہزار ہا برس سے یہ کروڑوں مخلوق انسان ہوتے ہوئے بھی انسان نہیں ہے۔ یہی حال قیامت کا ہے جو چاندی سونے کے چمکدار سکوں سے تواضع کرنے کیلئے تو تیار کھڑی ہے لیکن حقیقت یہاں بھی جہرِ حق میں ذہنِ کراٹے گورے کا سوال پیدا ہو جاتا ہے۔ ان حقائق کو سامنے رکھنے کے بعد مولف نے انکی توجہ اسلام کی طرف مبذول کرائی ہے اور اسکی تعلیمات و عقائد بیان کر کے انہیں بتایا ہے کہ دیکھو تمہیں سچی عزت اور کامل مساوات صرف اسلام بخش سکتا ہے اسلام نام ہی اس چیز کا ہے جسے تم بے قرار ہو ہو کر ڈھونڈ رہے ہو، اس کا مقصد ہی یہ ہے کہ ہر انسان کو سر بلندی عطا کرے۔ اسلام ظلم کا سب سے بڑا دشمن ہے۔

فاضل مولف اپنے فرض سے سبکدوش تو ہو گئے ہیں۔ مگر شاید انہیں معلوم نہیں کہ اسلام نبیوں کا موجود ہونا اصل مسئلہ کا حل نہیں ہے۔ اچھوت ہوں یا دوسرے غیر مسلم، یا خود ہماری اپنی قوم کے عودم۔ ان کو اس اسلام سے معاملہ نہیں پیش آتا جو کتاب میں ہے، بلکہ اجتماعی زندگی کے اس نظام سے معاملہ پیش آتا ہے جو عمل کی دنیا میں اس وقت نافذ ہے۔ یہ نظام اگر خالص اسلامی ہوتا تو ہمارے بیان کرنے کی حاجت بھی نہ ہوتی، ہر شخص اسلام کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا، اپنے تمام حواس سے محسوس کرتا، اور بجز ان لوگوں کے جو مند اور شقاق کے مریض ہیں، شاید ہی کوئی اسلام میں جذب ہونے سے بچا رہتا۔ لیکن ساری خرابی یہی ہے کہ ہمارا نظام اجتماعی اسلام کی بنیادوں سے بہت ہٹ گیا ہے، اور ہم نے خود وہ امراض اپنے اندر پال رکھے ہیں جن میں جاہل قومیں گرفتار تھیں اور ہیں۔ لہذا مسلمانوں کو غیر مسلموں کے سامنے کتابی اسلام پیش کر نیسے پہلے خود عملی اسلام اختیار کرنا چاہیے۔

مقروض قوم | تالیف جناب سلم بی۔ اے۔ ضخامت ۲۱۱ صفحات۔ قیمت ۷۰/-